مطبوعات

عربی کا معلم حصہ اول و دوم، از مولوی عبدالستار خاں صاحب، صدر مدرس مدرسۃ الاسلام منارہ مسجد، بمبئی، حجم ۸۰ ، ۷۴ صفحات، قیمت عہ

لغت عرب کے قواعد کو مختصر اور سہل طریق پر بیان کرنے کی اب تک جتنی کوشش کی گئی ہے ان میں یہ کوشش کامیاب تر ہے۔ مدارس عربیہ میں صرف و نحو کی جو کتابیں متداول ہیں وہ ملکہ لسان کے مبادی میں ایسا رسوخ پیدا کرنے کی کوشش کرتی ہیں جو اکثر بے فائدہ ثابت ہوتا ہے۔ مہینوں گردانوں کے چکر میں سرگرداں رہنے اور زبان سے قطع نظر کر کے محض قواعد کی تحصیل میں مدتوں مشغول رہنے کے بعد بھی اکثر طالب العلم ادب سے بیگانہ ہی رہتے ہیں جملوں کی صرفی و نحوی تحلیل میں تو انھیں بڑی قدرت حاصل ہو جاتی ہے۔ مگر کلام عرب سے انھیں کوئی مناسبت پیدا نہیں ہوتی۔ اس طریقے کو متاخرین کی کتابوں نے رواج دیا اور صرف و نحو کے گوناگون مسائل کا وہ انبار لگایا کہ وسیلہ بجائے خود مقصود بن گیا۔ مولوی عبدالستار خان صاحب نے اس نقص کا عمدگی سے مداوا کیا ہے۔ انہوں نے طلاب کو رٹانے سے زیادہ سمجھانے کی کوشش کی ہے، زبان کو مقصود قرار دے کر مبتدی کی ذہنی رفتار کے متناسب دلنشین اسلوب میں میزان سے کافیہ تک کے تمام ضروری مسائل بڑی خوبی سے سمو دئیے ہیں جس کی وجہ سے ایک ذہین مبتدی قلیل مدت میں بلا امداد معلم عربی زبان میں اچھی خاصی استعداد حاصل کر سکتا ہے۔

اس کتاب کا ایک خاص وصف یہ ہے کہ بکثرت امثلہ کلام اللہ سے اخذ کی گئی ہیں۔ جس سے نہ صرف اس طرز کی دوسری کتابیں بلکہ متاخرین کی بھی اکثر کتابیں یکسر معریٰ ہیں۔